سوال

(487) کیا معاہدے سے حرمت ثابت ہوتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک آدمی ہوں جس کی عمر اڑتالیس برس ہو چکی ہے میں ایک بیماری میں بتلا ہو گیا اور میرے پاس میرے گھر والوں میں سے کوئی بھی نہیں تھا میرا ایک کام شریک ساتھی اور مسلمان دوست تھا مجھے اس حالت میں مدد اور نگہداشت کی ضرورت تھی پس اس دوست نے میری مدد کی اور مجھے اپنے گھر لے گیا اس کی بیوی ایک باشرع مسلمان خاتون اور قرآن کو پڑھنے والی تھی وہ میری بیماری کے دوران میری خدمت کرتی رہی جب اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مجھے صحت وعافیت عطا کردی تو میں نے یہ چاہا کہ اس کو اپنی بہن بنالوں، درآں حالیکہ میری مطلق طور پر بہنیں نہیں ہیں ہم نے اپنے سامنے قرآن رکھا اور اس پر عہد کیا کہ یہ خاتون میری بہن اور تمام حالات میں میری محرمہ ہے یہ عہد اس کے شوہر بیٹوں اور بیٹیوں کی رضامندی سے ہوا اس میں میرے خاندان کی رضا بھی شامل تھی۔ اب میں میں اس کو اپنی واقعی حقیقی بہن سمجھتا ہوں۔ کیا میں اس کے ہاتھ کو چھو سکتا ہوں؟ کیا میں حج میں اس کا محرم بن سکتا ہوں جبکہ میرے خاندان کے اکثر لوگ اس بھائی چارے کے معاملے کو جانتے ہیں میں اپنے سوال کا جواب چاہتا ہوں کہ اس میں شریعت اسلامیہ کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تیرے دوست نے تجھ سے جتنا بھی حسن سلوک کیا اور اس کی بیوی نے تمہاری جتنی بھی خدمت کی پس اس کی بیوی اس عمل کے ساتھ تیرے لیے محرم نہیں بنے گی وہ تیرے لیے اجنبی ہے انسان کسی دوسرے کا محرم تو صرف نسبی قرابت داری کے ذریعے یا رضاعت کے سبب یا مصاہرت (سسرالی رشتہ داری) کی وجہ سے ان حدود میں رہتے ہوئے بنتا ہے جو شرعی نصوص میں بیان کی گئی ہیں لہذا تمہارے لیے اس عورت کو اپنے ہاتھ یا اپنے اعضاء میں سے کسی بھی عضو کے ساتھ چھونا جائز نہیں ہے اور نہ ہی تمہارے لیے سفر حج وغیرہ میں اس کا محرم بننا جائز ہے۔

تمہارے لیے حرام ہے کہ تم اس سے خلوت اختیار کرو اگرچہ وہ عورت اس کا خاوند اور اس کے بیٹے اور بیٹیاں راضی ہی کیوں نہ ہوں۔ تیرا اس کے ساتھ تعلق کسی بھی اجنبی عورت کے ساتھ تعلق کی طرح ہے اس عورت اس کے خاوند اور اس کے اقارب کا تم پر یہ حق ہے کہ تم ان کا شکریہ ادا کرو اور انھوں نے جو تمہاری خدمت کی ہے اس پر ان کو کسی کام میں بدنی تعاون مال خرچ کرنے حسن سلوک کرنے خیر خواہی راہنمائی اور اس طرح کے دیگر اعمال کے ذریعہ بدلہ دو جو تم اچھے انداز میں کر سکو اور اس کی قدرت رکھو اور ان کو اس کی ضرورت ہو۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر435

محدث فتویٰ